



وزیراعظم کا دفتر

وزیر اعظم لکشدیپ، تمل ناڈو اور کیرالہ کے سمندری طوفان 'اوکھی' سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں گے

Posted On: 18 DEC 2017 7:27PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 18 دسمبر 2017 وزیر اعظم جناب نریندر مودی کل لکشدیپ، تمل ناڈو اور کیرالہ کا دورہ کریں گے۔ وہ اپنے دورے کے دوران کورٹی، کٹیاکماری اور تھیرانت پورم میں سمندری طوفان 'اوکھی' کے بعد پیدا ہوئی صورتحال اور راحت رسانی کے کاموں کا جائزہ لیں گے۔ وزیر اعظم اپنے دورے کے دوران وہ ان کے اعلیٰ حکام اور عوامی نمائندوں سے ملاقات کریں گے۔ وہ ان مایگیروں اور کسانوں کے وفود سمیت طوفان کے متاثرین سے ملاقات کریں گے۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ 30 نومبر 2017 کیرالہ، تمل ناڈو اور لکشدیپ میں ناگہانی طور پر اچانک سمندری طوفان کی زد میں آگیا تھا۔ اس میں کیرالہ میں 70 اور تمل ناڈو میں 18 افراد ہلاک ہو گئے تھے جبکہ متعدد افراد یہاں اب بھی لاپتہ ہیں۔

ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے 29 نومبر 2017 کو کٹیا کماری کے جنوب مشرق میں تقریباً 500 کلومیٹر دور سری لنکا کی ساحل پر جنوب مغربی خلیج بنگال کے اوپر ایک دباؤ میں کمی سے متعلق پبلا بلٹن جاری کیا تھا۔ وزارت داخلہ نے 29 نومبر 2017 کو ممکنہ سمندری طوفان سے متعلق کیرالہ کے چیف سیکریٹری کو پیشگی اطلاع دے دی تھی۔

اس اطلاع کے ملتے می مرکز میں سرکاری ایجنسیاں اور متاثرہ ریاستیں حرکت میں آگئی تھیں۔ حالات کے لگاتار نگرانی کی جارہی تھی اور راحت نیز بچاؤ کی کارروائیاں کی جارہی تھیں۔ بچاؤ اور راحت سرگرمیوں میں ساحلی محافظہ، ہندوستانی فضائیہ، بحریہ، این ڈی آر ایف اور مقامی سرکاری ایجنسیاں شریک ہو گئی تھیں۔ تمل ناڈو اور کیرالہ میں بچاؤ اور راحت سرگرمیوں میں آئی ایم ڈی آر ایف کی دو ٹیمیں تعینات کی گئی تھیں۔ سمندری طوفان اوکھی کے متعلق سے رابطہ قائم کرنے کے لئے گجرات میں این ڈی آر ایف کی سات اور مہاراشٹر میں تین ٹیمیں تعینات کی گئی تھیں۔

اوکھی سمندری طوفان سے اب تک تمل ناڈو میں 220 افراد، کیرالہ میں 809 اور لکشدیپ میں 367 افراد کو بچایا گیا اور تقریباً 12000 افراد کو محفوظ مقام تک پہنچایا گیا۔ 3 دسمبر 2017 کو تمل ناڈو، کیرالہ اور کرناٹک کے تقریباً 250 مایگیر بحفاظت لکشدیپ پہنچے۔ تقریباً 809 مایگیر، 68 کشتیوں کے مراہ (کیرالہ) سے 66 اور تمل ناڈو سے دو کشتیاں) بحفاظت مہاراشٹر میں سندھودرگ کی دیو گڑھ بندرگاہ پہنچیں۔ مایگیر اپنی اپنی ریاستوں کے لئے قبل ہی روانہ ہو چکے ہیں۔

حکومت نے اوکھی سمندری طوفان کے متاثرین کے لئے تمل ناڈو میں 29 کیرالہ میں 52 اور لکشدیپ میں 13 سمیت مجموعی طور پر 112 راحت کیمپ قائم کئے تھے۔ سرکاری ایجنسیوں کے ذریعہ قائم کئے گئے راحت کیمپوں میں رہنے والوں کو راحتی سامان اور خوردنی اشیاء مہیا کرائی گئی۔ تمل ناڈو، کیرالہ اور لکشدیپ کی ریاستی حکومتوں نے صورتحال سے نمٹنے کے لئے فوری طور پر کارروائی کی۔

مرکزی حکومت نے راحت اور بچاؤ کے کاموں کے لئے ساحلی محافظوں کی 13 کشتیاں، 4 طیارے اور ایک ہیلی کاپٹر تعینات کیا۔ اس کے علاوہ بحریہ کی 10 کشتیاں، 4 طیارے اور 5 ہیلی کاپٹروں کے علاوہ فضائیہ نے ایک طیارہ اور تین ہیلی کاپٹر تعینات کئے تھے۔ بحریہ نے لکشدیپ میں اوکھی سمندری طوفان سے متاثرہ افراد کو انسانی بنیادوں پر امداد اور راحت فراہم کئے۔ بحریہ کے جہاز منی کوائے اور کوارٹی اور کلپنی جزائر پر راحتی سامان پہنچایا۔

مرکزی حکومت نے سمندری طوفان اوکھی سمیت قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے ریاستی حکومتوں کے ذریعہ کی جارہی کوششوں میں مدد کے لئے مالی سال 2017-18 کے دوران کیرالہ اور تمل ناڈو کے لئے ایس ڈی آر ایف یعنی ریاستی تباہی راحت فنڈ کی دوسری قسط جاری کردی ہے۔ مالی سال 2017-18 کے دوران ایس ڈی آر ایف نے مرکزی حکومت کا حصہ کیرالہ کے لئے 153 کروڑ روپے جبکہ تمل ناڈو کے لئے 561 کروڑ روپے ہے۔

وزیر دفاع محترمہ نرملا سیتا رمن 3 اور 4 دسمبر 2017 کو تمل ناڈو کے کٹیاکماری اور تھیرواننت پورم کے سمندری طوفان سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا تھا۔ کابینہ سیکریٹری جناب پی کے سنہا کی قیادت میں نیشنل کرائسس مینجمنٹ کمیٹی (این سی ایم سی) کے سربراہ کو منعقد میٹنگ میں سمندری طوفان سے متاثرہ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں راحت اور بچاؤ کے کاموں کا جائزہ لیا۔

م ن س ش ن ع

U: 6336

(Release ID: 1513108) Visitor Counter : 10

